## ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# انفاق فی سبیل اللہ بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے

## حضرت ابوبکرؓ کی زندگی میں للّٰہی وقف کا معیار یہ تھا کہ کل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے

ایک دفعہ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے روپیہ کی ضرورت بتلائی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالےٰ عنہ گھر کا کل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے۔ آپ نے پوچھا ابوبکر! گھر میں کیا چھوڑ آئے تو جواب میں کہا۔ اللہ اور رسول کا نام چھوڑ آیا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نصف لے آئے۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے پوچھا۔ عمر گھر میں کیا چھوڑ آئے تو جواب دیا کہ نصف۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر و عمر کے فعلوں میں جو فرق ہے وہی ان کے مراتب میں فرق ہے۔۔۔

دنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے۔ اسی واسطے علم تعبیر الرویا میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دے دیا ہے تو اس سے مراد مال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حقیقی اتقاء اور ایمان کے حصول کے لئے فرمایا لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔ حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے جب تک تم عزیز ترین چیز نہ خرچ کرو گے کیونکہ مخلوقِ الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے۔۔۔۔ پس مال کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقوےٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔ ابوبکر رضی اللہ تعالےٰ کی زندگی میں للّٰہی وقف کا معیار اور محک وہ تھا جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک ضرورت بیان کی اور وہ کل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۶)

## آگے بڑھو اور اپنے عہد کو پورا کرو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں :-

"تم نے جس شخص کے ہاتھوں میں ہاتھ دیکر اقرار کیا ہے کہ تم اپنی جانیں اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی وجاہت سب کچھ اسلام پر قربان کر دو گے۔ وہ تم سے قربانی کا مطالبہ کرتا ہے اور تمہارے مال تم سے مانگتا ہے۔ تمہارا فرض ہے کہ تم آگے بڑھو اور اپنے عہد کو پورا کرو۔ اگر تم نے احمدیت کو دیانتداری سے قبول کیا ہے تو اے مردو! اور اے عورتو! تمہارا فرض ہے کہ تحریک جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو۔ زمین و آسمان کا خدا گواہ ہے کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں اپنے نفس کے لئے نہیں کہہ رہا۔ خدا تعالےٰ اور اسلام کے لئے کہہ رہا ہوں۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے کہہ رہا ہوں۔ تم آگے بڑھو اور اپنا تن اپنا من اور اپنا دھن خدا اور اسکے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے قربان کر دو۔"

(وکیل المال اول تحریک جدید)

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

### کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۷ نومبر وقت ۸½ بجے صبح

کل دن بھر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو کچھ کھانسی کی تکلیف رہی۔ شام کے وقت بے چینی بھی ہو گئی۔ رات اچھی گذری۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

## حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ

### کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۷ نومبر۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت تا حال پہلے جیسی ہی ہے۔ آپ یوم جمعہ یوم کے لئے ربوہ سے لاہور تشریف لے جا رہی ہیں۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

## درخواست دعا

مکرم بشیر احمد صاحب رفیق نائب امام مسجد لنڈن آجکل بعارضہ شدید کھانسی و بخار بیمار ہیں۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

## جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۳ء

### مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۳ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا

احباب جماعت کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۳ء بروز جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ بمقام ربوہ منعقد ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ احباب جماعت ابھی سے عزم کر لیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس کی عظیم الشان برکات سے متمتع ہونگے

ناظر اصلاح و ارشاد

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸۔ نومبر ۶۳ء

# ہمارے تربیتی نظام میں خدام الاحمدیہ کا مقام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے الٰہی رہنمائی سے جماعت کی تعلیم و تربیت کے پیش نظر جماعت کو مختلف مجالس میں تقسیم کیا ہے۔ اطفال الاحمدیہ۔ خدام الاحمدیہ۔ ناصرات الاحمدیہ۔ لجنہ اماء اللہ اور انصار اللہ۔

عمر کے لحاظ سے تربیتی سہولت کے لئے یہ تقسیم نیچرل ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر مجلس اپنے اپنے حلقہ میں نہایت تنظیم سے کام کر رہی ہے۔ ان تنظیمات میں جہاں اماء اللہ اور انصار اللہ کو ریڑھ کی ہڈی کہنا چاہیئے وہاں خدام الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ گویا قوم کے دست و بازو کی حیثیت رکھتے ہیں۔

امسال بھی پہلے کی طرح ماہ اکتوبر اور نومبر میں ان تمام تنظیموں کے مرکزی اجتماعات بڑی کامیابی سے سرانجام پائے ہیں۔ اپنی اپنی جگہ ہر اجتماع پہلے سے بڑھ چڑھ کر ہوا ہے۔ اور یقین سے کہا جا سکتا ہے کہ اگر جماعت اسی رفتار سے ترقی کرتی رہی تو وہ دن دور نہیں ہے جب جماعت اپنے نمونہ سے اللہ تعالیٰ کے راستہ کی طرف تمام دنیا کو راہنمائی کرنے میں کامیاب ہو گی۔

اگرچہ ہر تنظیم کا کام اپنی اپنی جگہ نہایت اہم ہے اور اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ تمام تنظیمیں قدم آگے ہی بڑھائے چلی جاتی ہیں۔ تاہم جہاں تک عملی کام کا تعلق ہے خدام الاحمدیہ کی تنظیم خاص حیثیت رکھتی ہے۔ ان کی حیثیت جیسا کہ ہم نے کہا ہے قوم کے دست و بازو کی حیثیت ہے۔ ریڑھ کی ہڈی بیشک انسانی جسم میں قوت کا خزانہ ہے مگر اس قوت کا مؤثر اظہار دست و بازو ہی سے ہوتا ہے۔ اطفال۔ ناصرات اور اماء اللہ کی حیثیت انکے معاون و مددگار کی ہے۔

خدام الاحمدیہ کی اہمیت اسی بات سے ظاہر ہے کہ اس تنظیم کی عمر تنظیمی لحاظ سے شاید باقی تمام تنظیموں سے طویل ہے۔ اس کی وجہ قدرتی ہے اور وہ یہ ہے کہ کوئی جماعت اپنے فرائض ادا نہیں کر سکتی اور نہ ترقی کر سکتی ہے جب تک اس کے دست و بازو مضبوط نہ ہوں۔ اور جو حرکت میں نہ آتے ہوں۔ چونکہ جماعت کا عملی کام قدرتاً موثر طور پر جوانوں ہی سے وابستہ ہوتا ہے اس لئے پہلے اس طرف توجہ کا مبذول ہونا لازمی تھا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس تنظیم نے ہر وقت آگے ہی آگے قدم رکھا ہے۔ اس تنظیم کی طفیل جماعت کو وہ منچلے کارکن حاصل ہوئے ہیں جنہوں نے جان و مال کی قربانیوں سے دنیا میں جماعت کا سکہ بٹھا دیا ہے۔ اسی تنظیم کی طفیل جماعت کا نوجوان طبقہ ان برائیوں سے محفوظ رہا ہے جن میں اکثر نوجوان آسانی سے گرفتار ہو جاتے ہیں۔

انسانی زندگی میں سولہ سال سے لیکر چالیس سال کا عرصہ ہی ایسا ہے جس میں انسان اپنا لائحہ حیات قائم کرتا ہے۔ یہ زمانہ دراصل پھسلن کا زمانہ ہوتا ہے۔ انسان بچپن سے نکل کر جب جوانی کے غارزار میں قدم رکھتا ہے تو اس کے لئے یہ زمانہ سب سے زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔ یہی زمانہ ہے کہ جس میں انسان جس سانچے میں ڈھل گیا ڈھل گیا کیونکہ اس وقت انسان کٹھالی میں دھات کی طرح پگھلا ہوا ہوتا ہے۔ اس زمانہ میں انسان ذرا سی ٹھوکر سے کہیں کا کہیں پہنچ جاتا ہے جہاں سے واپس ہونا ایک کٹھن بن جاتا ہے۔ اس زمانہ میں انسان کے قویٰ۔ نشوونما کے ایک نئے دور میں داخل ہوتے ہیں اس لئے دنیا کے گمراہ کرنے والے اسباب اس زمانہ میں اپنا بھرپور حملہ انسان پر کرتے ہیں۔

اس لحاظ سے خدام الاحمدیہ کا کام نہایت نازک ہو جاتا ہے کیونکہ چڑھتے ہوئے دریا کو روکنا اور حدود کے اندر رکھنا جان جوکھوں کا کام ہے۔ جذبات کے طوفان خس و خاشاک تو کیا بڑی بڑی چٹانوں کو متزلزل کر دیتے ہیں۔ ایسے طوفانوں میں سے کشتی نوح کو پار لگانا کوئی خالہ جی کا گھر نہیں ہے تاہم خدا تعالیٰ کے فضل سے خدام الاحمدیہ کی تنظیم ان طوفانوں کا نہایت کامیابی کے ساتھ مقابلہ کر رہی ہے۔ اور اگر کہیں کہیں کوئی نقص نظر آتا ہے تو اس کام کے ہجوم کو دیکھ کر نوجوانوں کی قوت دفاع کی داد ہی دینی پڑتی ہے خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے اکثر نوجوان سلجھے ہوئے دل و دماغ کے مالک ہیں اور ان راستوں سے ہٹ کر چلتے ہیں جو دوسروں کے لئے اکثر خطرناک ثابت ہوتے ہیں۔

اس تنظیم کی اہمیت اور نزاکت کے پیش نظر ضروری ہے کہ اس کو زیادہ سے زیادہ موثر اور مضبوط بنایا جائے کیونکہ جس قوم کے دست و بازو نکمے ہو جائیں وہ ترقی کی کوئی امید نہیں کر سکتی۔ اور دست و بازو اسی وقت مضبوط رہ سکتے کہ جب تمام جسم تندرست ہو اسلئے انصار اللہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے نمونہ اور اپنی نگرانی سے اپنے نوجوانوں کی حفاظت کریں اور ہر موقع پر ان کی رہنمائی میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ ہونے دیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہو۔

# محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر دورہ انڈونیشیا کی مختصر روئداد

## ناصرات الاحمدیہ کی نمائش کا افتتاح۔ لجنہ اماء اللہ اور ناصرات سے ایمان افروز خطاب

مکرم سید کمال یوسف صاحب بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

گزشتہ سے پیوستہ

### نمائش ناصرات الاحمدیہ کا افتتاح

خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کی طرح انڈونیشیا کی ناصرات الاحمدیہ بھی بہت مستعد مجلس ہے ۲۵/۷ کی شام کو ناصرات الاحمدیہ کا ایک وفد محترم صاحبزادہ صاحب کی قیام گاہ پر آیا اور پھولوں کا ایک گلدستہ پیش کر کے درخواست کی کہ آپ ناصرات کی نمائش کا افتتاح فرمائیں جس کو آپ نے منظور فرمایا۔ چنانچہ ۲۶ جولائی کو تقریر کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نمائش کے افتتاح کے لئے تشریف لے گئے دعا کے بعد آپ ہال کے دروازے میں داخل ہوئے نمائش میں ہاتھ کے بنے ہوئے رومال بینڈ بیگ قمیص۔ شال مٹھائیاں تبلیغی تصاویر جماعت احمدیہ کا عالمی تبلیغی لٹریچر اور متنوع قسم کی اشیاء جو خود ناصرات نے تیار کی تھیں موجود تھیں۔ محترم میاں صاحب نے سب چیزوں کا جائزہ لیا۔ اور ان کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

۲۷ جولائی کی صبح کو آپ لجنہ اماء اللہ کے اصرار پر ان کے اجلاس میں ان سے خطاب کرنے کے لئے تشریف لے گئے۔ گو یہ تقریر آپ کے پروگرام میں شامل نہ تھی۔ مگر لجنہ کے اصرار پر آپ نے خطاب کرنا منظور فرمایا۔ چنانچہ ۲۷ جولائی کو لجنہ سے آپ نے خطاب فرمایا۔

اجلاس کا افتتاح صدر لجنہ اماء اللہ بیگم یوسف احمدی صاحب نے کیا۔ آپ نے فرمایا۔ کہ صاحبزادہ صاحب کی انڈونیشیا میں آمد ہمارے لئے خاص اعزاز اور فخر کا موجب ہے۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ میں خود چاہتا تھا کہ لجنہ سے خطاب کروں۔ کیونکہ بعض امور صرف لجنہ کو کہنے سے ہی مؤثر ہو سکتے ہیں۔ میں نے اپنی گزشتہ تقریر میں (جو عام اجلاس میں ہوئی تھی) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کلام پیش کیا تھا۔ اس میں بہت سی مفید نصائح احمدی مستورات کے لئے موجود ہیں لجنہ کو اس پر غور کرنا چاہیئے۔ اور پھر اس پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے مجھے گلا کی شدید تکلیف شروع ہو گئی ہے۔ جس کی وجہ سے میں زیادہ بول نہیں سکتا۔ لہٰذا اختصار کے ساتھ چند باتیں کہوں گا۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے بہت خوشی ہوئی ہے کہ یہاں لجنہ اماء اللہ بہت اخلاص سے کام کر رہی ہے اور بہت مستعد ہے مگر مجھے افسوس ہے کہ آپ کے کاموں کا مجھے یہاں آ کر علم ہوا ہے مرکز میں کوئی اطلاع نہیں ملی۔ جب تک شاخ کا تعلق جڑھ سے نہ ہو وہ شاخ تازہ نہیں رہ سکتی بلکہ مرجھا کر خشک ہو جائیگی (جب تک لجنہ کا تعلق مرکز سے نہیں ہوگا وہ حقیقی زندگی نہیں پا سکتی) مرکز سے تعلق نہ رکھنے کی وجہ بھی بیان کر دور کرنا چاہیئے۔ خواہ چھوٹی ہو مرکز سے تعلق ہر صورت میں رکھنا ضروری ہے۔

دوسری بات جس کی طرف میں لجنات کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ وہ اولاد کی تربیت ہے بچے کی پیدائش کے ساتھ ہی اس کی تربیت کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔ اس لئے اسلام نے بچہ کے کانوں میں اذان اور اقامت کہنے کا حکم دیا ہے۔ کیونکہ اسی وقت سے اس کا ذہن نیکی کا اثر قبول کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اس لئے والدہ پر بہت بڑی ذمہ واری ہے۔ آپ نے تو اپنا وقت سلسلہ کے لئے وقف کیا۔ لیکن اگر آپ کی اولاد اس قربانی کے لئے تیار نہیں۔ اور آپ کے معیار قربانی کو قائم کر کے اس سے آگے نہیں بڑھتی تو یہ سخت خطرہ اور افسوس کا مقام ہوگا۔ اگر ہمیں آخرت پر ایمان اور یقین ہے۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم اولاد کی دائمی نجات کے لئے کوشاں نہ ہوں۔ جبکہ ہم ان کی اس دنیا میں ہر آسائش اور سہولت کا حتی الوسع خیال رکھتے ہیں۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ انسان شادی چار باتوں کو مدنظر رکھ کر کرتا ہے۔ عورت کا نسب۔ مال۔ خوبصورتی اور دین۔ مگر مومن کو دیندار عورت کو باقی تین خوبیوں پر ترجیح دینی چاہیئے۔ اس کی یہی وجہ ہے کہ دیندار عورت ہی بچوں کی دینی تربیت کر سکتی ہے ورنہ اولاد تباہ ہو جاتی ہے۔ ماں کے قدموں کے نیچے جنت کا مطلب یہی ہے کہ والدہ کی اچھی تربیت کے نتیجہ میں اولاد جنت کی وارث اور غلط تربیت کے نتیجہ میں جہنم کی وارث ہو جاتی ہے۔ ہماری لجنات کو تربیت اولاد کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔ اگر تربیت اولاد نہ ہوئی تو Second line of defence کمزور ہو جائے گی۔ اور نیکی اور تقویٰ کا تسلسل قائم نہ رہ سکے گا

تیسری چیز یہ ہے کہ بیوی کو ہمیشہ خاوند اور بچوں سے بہت محبت ہوا کرتی ہے۔ مگر ہمیں بیات کو ان محبتوں کے علاوہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وجود سے سب سے زیادہ محبت تھی خلفاء بھی نبیوں کے قائمقام ہوتے ہیں۔ پس دین کے خادموں سے اور خلیفہ وقت سے بہت محبت کرو۔ جنگ اُحد میں یہ افواہ اڑی تھی کہ شائد آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم شہید ہو چکے ہیں۔ جب صحابہ واپس لوٹے تو مدینہ کے لوگ انتظار کر رہے تھے۔ ایک عورت نے بڑھ کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خیر پوچھی تو خبر دینے والے نے اس کو اس کے بیٹے کے شہید ہونے کی خبر دی۔ عورت نے کہا کہ میں نے بیٹے کا نہیں پوچھا آنحضرتؐ کا پوچھا ہے۔ جواب دینے والے کو چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق تسلی تھی۔ اس نے پھر اس کے خاوند کی شہادت کی خبر دی۔ مگر عورت نے پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا پوچھا۔ اس پر اس نے پھر اس کے کسی عزیز کے شہید ہونے کی خبر دی۔ مگر اس نے پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا پوچھا۔ اس پر اس نے کہا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تو زندہ ہیں۔ تو اس عورت نے کہا تو پھر سب غم ہیچ ہیں۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فداہ نفسی کی خیریت سب سے اولیٰ ہے۔ یہ مقام تھا صحابیات کے عشق محمدی کا۔

(اس تقریر سے قبل میجر ثابت نے بیعت کی درخواست کی۔ ان کی بیوی اور خوشدامن احمدی تھے۔ مگر میجر صاحب خود غیر احمدی تھے ان کے غیر احمدی ہونے کی وجہ سے ان کی بیوی اور ساس بہت افسردہ رہتے۔ مگر تبلیغ ہمیشہ کرتے رہتے اور دعا بھی۔ جب میجر صاحب نے بیعت کی تو خود میجر صاحب پر وفور جذبات سے رقت طاری ہو گئی۔ ان کی بیوی اور ساس کی بھی خوشی سے عجیب حالت تھی۔ اسی واقعہ کی طرف میاں صاحب نے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا) ایک نوجوان نے آپ کے سامنے ابھی بیعت کی ہے۔ اس نوجوان کو کسی نے احمدیت کی طرف توجہ دلائی۔ یہ صرف بچی کی والدہ تھی میرے دل کے ذرہ ذرہ سے اس بچی اور اس کی والدہ کے لئے دعائیں نکلتی ہیں کہ انہوں نے صحابیات والا نمونہ دکھایا (حقیقت یہ ہے کہ صاحبزادہ صاحب نے سارے مجمع کے جذبات کی غمازی کی ہے۔ سارا مجمع ہی اس واقعہ سے بہت متاثر ہوا اور سب کے دل سے دعائیں نکل رہی تھیں۔ اور لڑکی اور اس کی والدہ اور میجر ثابت کی خوشی کا الفاظ میں اظہار نہیں کیا جا سکتا)

اس تقریر کا ترجمہ ہونے کے بعد صدر لجنہ نے میاں صاحب کا شکریہ ادا کیا اور وعدہ کیا۔ کہ وہ آپ کی نصیحت پر عمل کریں گی اور لجنہ کو بھی تحریک کی کہ وہ ان نصائح پر عمل کریں:

یہاں پر لجنہ اماء اللہ کی مساعی کا بھی کسی قدر ذکر کر دینا بھی مناسب ہوگا۔ محترم صاحبزادہ صاحب ۲۷ کی ظہر کو قیام گاہ جلسہ مہمانان جلسہ احمدیہ کا معائنہ فرمانے تشریف لے گئے۔ سودا سلف کی خرید کھانے پکانے کا انتظام سارے کا سارا لجنات کے سپرد تھا (حالانکہ پاکستان میں جلسہ سالانہ کے انتظامات خالصتہً مردوں کے ذمے ہوتے ہیں) ڈسپنسری بھی لجنات نے قائم کی ہوئی تھی۔ اور طبی امداد کی معقول سہولت مہیا تھی ہر روز وقت پر کھانا تقسیم کیا جاتا۔ اور صفائی کا انتظام بہت اعلےٰ تھا۔ ہر روز فرش دھلتے اور رہائش گاہ صاف کی جاتی۔ لجنات کی یہ مساعی قابلِ تعریف اور قابلِ تقلید ہے۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے اس انتظام کو بہت پسند فرمایا اور وہاں پر اجتماعی دعا بھی فرمائی۔ اور فرمایا کہ لجنہ اماء اللہ انڈونیشیا کا یہ نمونہ لجنہ مرکزیہ ربوہ کے لئے بھی قابل تقلید ہے (اس دفعہ لجنہ انڈونیشیا کے بجائے لجنہ بنڈونگ نے سارے انتظامات کئے تھے)

### ناصرات الاحمدیہ کو ایڈریس

جب لجنات سے آپ نے خطاب کا وعدہ فرمایا تو ناصرات نے بھی اصرار کیا۔ کہ آپ ان کے اجلاس میں بھی تقریر فرمائیں جس پر آپ نے ناصرات سے بھی وعدہ کر لیا لجنات کے اجلاس کے بعد مستورات ہال سے تشریف لے گئیں اور ناصرات بیٹھی رہیں۔ سب سے اول صدر ناصرات نے صاحبزادہ صاحب کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ اور خوشی کا اظہار کیا۔ کہ آج صاحبزادہ صاحب ان میں موجود ہیں۔ اور آپ سے درخواست کی کہ آپ ناصرات کو قیمتی نصائح سے نوازیں:

مکرم صاحبزادہ صاحب نے ناصرات سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ پرسوں ناصرات کا ایک وفد کلیوں کا ایک گلدستہ لے کر میرے پاس آیا تھا کہ میں ان کے اجلاس کو ایڈریس کروں میرا ذہن ان گلاب کی کلیوں سے احمدیت کی کلیوں کی طرف منتقل ہو گیا۔ یہ کلیاں لانے والی بچیاں احمدیت کی کلیاں ہیں پھر میں نے ان کلیوں کو سونگھا کہ دیکھوں کہ ان میں خوشبو بھی ہے یا نہیں تو مجھے خوشی ہوئی کہ ان میں خوشبو بھی تھی خدا کرے کہ ان احمدیت کی کلیوں میں بھی روحانیت اور تقویٰ کی خوشبو ہو اور نیکی آپکا بناؤ سنگھار ہو۔ جو کچھ میں نے لجنہ سے کہا ہے وہی ذمہ واری ایک نہ ایک دن آپ پر بھی آنیوالی ہے جس کے لئے آپ کو تیار رہنا چاہیئے۔ جوانی کا زمانہ بڑی ٹھوکر کا زمانہ ہے اس لئے ہمیں ہمیشہ سوچنا چاہیئے کہ ہم ٹھوکر نہ کھائیں اور دوسروں کے لئے ٹھوکر کا موجب نہ بنیں۔ اگر ہماری تربیت میں والدہ کی طرف سے فروگذاشت ہو تو بھی خود بخود اپنی ذمہ داری کو سمجھیں جس طرح پھول پر چار ادوار آتے ہیں پہلے وہ کونپل ہوتی ہے پھر کلی بنتی ہے پھر پنکھڑی کھل کر پھول بن جاتی ہے اس کے بعد اس پر خزاں آتی ہے۔ یہی چار ادوار قوموں پر بھی آتے ہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم زندگی کے زمانہ کو ممتد کرتے چلے جائیں۔ میں عورتوں کو بناؤ سنگھار سے منع نہیں کرتا لیکن اصل سنگھار تقویٰ کا لباس ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے ؎

رنگ تقویٰ سے کوئی رنگت نہیں ہے خوبتر

پس تقویٰ کو مد نظر رکھو۔ تقویٰ کا تعلق دل سے ہے ظاہر سے نہیں۔ تربیت نفس کے لئے خوف اور محبت کا امتزاج ضروری ہے اور یہی چیز انسان کو آخرت کے لئے تیار کرتی ہے۔ صرف خوف جو محبت سے عاری ہو یا صرف محبت جو خوف سے بغیر ہو تقویٰ کے مقام تک نہیں پہنچا سکتا۔

ناصرات نے تقریر کا ترجمہ سننے کے بعد صاحبزادہ صاحب کا شکریہ ادا کیا اور نصیحت پر عمل کرنے کا وعدہ کیا۔ (باقی)

---

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی

اور

تزکیہ نفوس کرتی ہے!

---

# مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے نویں سالانہ اجتماع کی

## مختصر روئداد

## حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کیلئے اجتماعی دعا

## انعامی تقریری مقابلہ۔ تقسیم انعامات

(قسط نمبر ۲)

### ۲ر نومبر۔ اجلاس چہارم کی بقیہ کاروائی

ذکر حبیبؑ کے ایمان افروز موضوع پر دو بزرگ صحابہ کی تقریروں کے بعد محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب معالج خصوصی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سٹیج پر تشریف لائے۔ آپ نے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی زیر صدارت "حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی علالت اور دعا کی تحریک" کے اہم موضوع پر انصار سے خطاب فرمایا جس میں آپ نے حضور ایدہ اللہ کی علالت۔ علاج اور بیماری کی موجودہ کیفیت بیان کرنے کے بعد بڑے موثر رنگ میں نہایت درد کے ساتھ احباب کو حضور کی صحت کے لئے دعائیں کرنے صدقات دینے اور حضور کے ارشادات پر گامزن ہونے کی تحریک فرمائی آپ کی تقریر کا مکمل متن الفضل کی ایک گزشتہ اشاعت میں شائع ہو چکا ہے۔

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی تقریر کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی اقتداء میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے پُرسوز اجتماعی دعا کی گئی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔

**انعامی تقریری مقابلہ** اجتماعی دعا کے بعد مکرم چوہدری انور حسین صاحب ایڈووکیٹ شیخوپورہ کی زیر صدارت انعامی تقریری مقابلہ ہوا جسکے لئے یہ موضوع مقرر کئے گئے تھے کہ:۔

۱۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سادہ زندگی۔

۲۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مہمان نوازی

۳۔ خدمت قرآن اور حضرت المصلح الموعود

۴۔ رسومات کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم۔

اس تقریری مقابلے کے لئے مکرم چوہدری غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ پاکپتن۔ چوہدری احمد مختار صاحب کراچی اور مکرم چوہدری احمد جان صاحب راولپنڈی کو بطور منصف مقرر کیا گیا۔ مقابلے میں مندرجہ ذیل مقررین نے حصہ لیا۔

حاجی محمد فاضل صاحب ربوہ
ملک محمد حسین صاحب چک ۸۶
محمد اشرف صاحب بھلوال
نواب دین صاحب کوئٹہ
سید مقبول شاہ صاحب پشاور
مکرم تاج خانصاحب ضلع جہلم
میر اللہ بخش صاحب تسنیم راہ والی
خان محمد شفیع خاں صاحب نجیب آبادی کراچی
مکرم عبدالحکیم صاحب پشاور

منصفین کے فیصلے کے مطابق خان محمد شفیع خان صاحب نجیب آبادی کراچی اوّل اور میر اللہ بخش صاحب تسنیم راہ والی دوئم قرار پائے۔

اس کے بعد سوال وجواب کا دلچسپ اور مفید پروگرام شروع ہوا۔ احباب نے اہم دینی مسائل کے متعلق متعدد سوالات کئے جن کے جواب حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب۔ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب اور محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے دیئے۔

آخر میں چوہدری شبیر احمد صاحب نے ایک نظم پڑھی اور اسی نظم کے ساتھ نماز ظہر و عصر اور کھانے کے لئے یہ اجلاس برخاست ہوا۔

### ۲ر نومبر ــــ اجلاس پنجم

آج اڑھائی بجے بعد دوپہر زیر صدارت جناب بابو قاسم دین صاحب اجلاس پنجم شروع ہوا۔ مکرم حافظ محمد رمضان صاحب نے تلاوت قرآن مجید کی جس کے بعد مکرم قریشی عبدالرحمن صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ تلاوت و نظم کے بعد پروگرام کے مطابق پہلے مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے تبلیغ دین کے متعلق احادیث نبویؐ کا درس دیا۔ پھر حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا جس میں آپ نے جماعتی تربیت اور اسلام کی ترقی اور اشاعت کے متعلق حضور علیہ السلام کے چند بصیرت افروز ارشادات پڑھ کر سنائے۔

---

## حقّہ اور سگریٹ نوشی کے ترک کا عہد

مربی سلسلہ احمدیہ متعینہ علاقہ دوالمیال نے رپورٹ دی ہے کہ ۱۸ ر اکتوبر بروز جمعہ خطبہ میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کا ارشاد حقّہ اور سگریٹ نوشی کے ممنوع قرار دیئے جانے کے متعلق پڑھ کر سنایا گیا۔ مکرم کیپٹن ملک بشیر زمان صاحب ممبر مجلس عاملہ جماعت احمدیہ دوالمیال نے وعدہ فرمایا کہ آئندہ وہ ہرگز حقہ اور سگریٹ نوشی نہیں کریں گے اللہ تعالیٰ استقامت بخشے۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

---

## تصحیح

الفضل مورخہ ۲۷ر اکتوبر کے صفحہ ۷ پر تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں کے لئے عطیہ جات کی جو فہرست شائع ہوئی ہے اس میں دو نام (۲۳ و ۲۷) غلط شائع ہو گئے ہیں صحیح نام یہ ہیں

(۲۳) ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب بھٹی انکم ٹیکس ایکسپرٹ۔ لاہور ۵۰۰/- روپے
(۲۷) ڈاکٹر عمر دین صاحب لاہور ۱۰۰/- ر

احباب تصحیح فرمالیں۔

---

## درخواست دعا

میرا چچا زاد بھائی محمد اکرام الحق مشن ہسپتال منٹگمری میں زیر علاج ہے کمزوری بہت بڑھ گئی ہے۔ اور حالت باعث تشویش ہو رہی ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کی خدمت میں ان کی صحتیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ یہ بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے اخلاص اور دینداری سے بھی وافر حصہ دے۔ آمین۔

عزیز احمد
نائب ناظر بیت المال

بعدہٗ خان محمد شفیع خانصاحب نجیب آبادی نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک نظم پڑھی بعد ازاں محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے مقصد کے موضوع پر تقریر فرمائی جس میں آپ نے حضور علیہ السلام کی متعدد تحریریں پڑھ کر سنائیں اور ان کی روشنی میں احمدیت کی غرض و غایت کو واضح کیا۔ بعد ازاں مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شاندار قربانیاں کے زیر عنوان تقریر فرمائی۔ آپ نے سلسلہ کے دو بزرگوں کی شاندار قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نمونہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے نمونہ کے عین مطابق تھا۔

مکرم فرخ صاحب کی تقریر کے بعد مکرم محمد احمد صاحب انور حیدرآبادی نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھکر سنائی اس کے بعد مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لیکچر سیالکوٹ میں سے ایک اقتباس پڑھکر سنایا جس میں حضور نے نصیحت فرمائی ہے کہ ذاتی جھگڑوں کو کبھی دین کا رنگ نہیں دینا چاہیئے۔

اس کے بعد مکرم مسعود احمد خاں صاحب دہلوی ایڈیٹر ماہنامہ انصار اللہ نے "صحت کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہدایات" کے موضوع پر ایک طبی ماہر کا لکھا ہوا مقالہ پڑھ کر سنایا۔

آخر میں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب ایک نظم پڑھی۔ اس نظم کے ساتھ اجلاس پنجم اختتام پذیر ہوا۔

**تفریحی کھیلیں** اس اجلاس کے بعد نماز مغرب تک تفریحی کھیلوں کا دلچسپ پروگرام جاری رہا اور کل جو کھیلیں ہوئی تھیں ان کے فائنل مقابلے ہوئے۔ جن میں انصار نے بہت شوق سے حصہ لیا۔

## اجلاس ششم

اجلاس ششم آج بعد نماز مغرب و عشاء جو کہ جمع کر کے پڑھی گئیں پونے آٹھ بجے شب زیر صدارت حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب شروع ہوا۔ چوہدری عبدالعزیز صاحب نے تلاوت قرآن مجید کی جس کے بعد مکرم محمد احمد صاحب حیدرآبادی نے حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھکر سنائی۔ پروگرام کے مطابق سب سے پہلے تقسیم انعامات کی تقریب عمل میں آئی۔ صدر محترم حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے مختلف مقابلوں اور تفریحی کھیلوں میں کامیابی حاصل کرنے والے انصار کو اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم کئے۔ اس کے بعد انصار اللہ مرکزیہ کے مختلف شعبوں کی سالانہ رپورٹوں میں سے جو رپورٹیں گذشتہ شب پیش ہونے سے رہ گئی تھیں وہ پڑھی گئیں۔ چنانچہ مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی قائد اشاعت۔ مکرم پروفیسر حبیب اللہ خانصاحب قائد تجنید اور مکرم ملک محمد رفیق صاحب نائب قائد ایثار نے اپنے اپنے شعبوں کی رپورٹیں پڑھ کر سنائیں۔

**مجلس شوریٰ** اس کے بعد مجلس شوریٰ کا اجلاس شروع ہوا۔

جس میں ایجنڈے پر درج شدہ بقیہ تجاویز پر غور کیا گیا اور اہم فیصلے کئے گئے۔ مجلس شوریٰ نے دیگر فیصلوں کے علاوہ مجلس مرکزیہ کا میزانیہ آمد و خرچ بابت سال ۶۴-۱۹۶۳ء بھی متفقہ طور پر منظور کیا جو کہ ۵۰۰ ۲۰ رقم آمد و خرچ پر مشتمل تھا۔

بجٹ کو منظور کرنے کے بعد ماہنامہ انصار اللہ کی توسیع و تبلیغ اشاعت کا معاملہ زیر غور آیا۔ متعدد نمائندگان نے تجاویز پیش کیں حضرت صدر محترم نے فرمایا کہ ان تجاویز سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کی جائیگی۔

مجلس شوریٰ کے اجلاس کے بعد آخر میں مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے قرآن مجید کا درس دیا۔ جسکے بعد ساڑھے دس بجے اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

## ۳ نومبر - اجلاس ہفتم

۳ نومبر۔ اجتماع کا اجلاس ہفتم آج بھی نماز تہجد باجماعت ادا کرنے سے شروع ہوا جو مکرم حافظ محمد رمضان صاحب نے پڑھائی نماز تہجد میں انصار نے اسلام اور احمدیت کی کامیابی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے نہایت سوز و گداز سے دعائیں کیں۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے قرآن پاک کا درس دیا درس کے بعد ذکر حبیب کے موضوع پر صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب۔ مکرم حافظ عبدالسمیع صاحب امروہی مکرم محمد اسمٰعیل صاحب معتبر اور حکیم عبدالعزیز صاحب نے اپنی روایات سنائیں

## اختتامی اجلاس

مورخہ ۳ نومبر کو ساڑھے آٹھ بجے صبح مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کا آخری اجلاس (اجلاس ہشتم) زیر صدارت محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ شروع ہوا مکرم حافظ محمد فیضی صاحب آف کراچی نے تلاوت قرآن مجید کی اور محبوب دین صاحب کوئٹہ نے نظم پڑھی۔ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے قرآن مجید کا درس دیا جس میں آپ نے اطاعت اور فرمانبرداری کے متعلق قرآنی تعلیم پر روشنی ڈالی۔ مکرم پروفیسر نصرت الرحمٰن صاحب ایم اے نے اسی موضوع پر نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث بیان فرمائیں اور ان کی تشریح کی۔ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے سمعاً و طاعۃً کے موضوع پر اقتباسات پڑھکر سنائے اور ان کی وضاحت فرمائی

درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم پڑھی جس کے بعد مکرم میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ گوجرانوالہ نے "عبادت اور ذکر الٰہی سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا شغف" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ پھر مکرم قریشی عبدالرحمٰن صاحب آف سکھر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فارسی منظوم کلام خوش الحانی کے ساتھ پڑھکر سنایا۔ اس کے بعد مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائلپور نے "صحابہ حضرت مسیح موعود کے دل میں حضور علیہ السلام کے لئے شدید محبت" کے موضوع پر خطاب فرمایا اور حضرت مسیح موعود کے بعض جلیل القدر صحابہ کے روح پرور واقعات بیان فرمائے۔ اس کے بعد مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے تقریر کرتے ہوئے مشرقی افریقہ کے بعض نومسلم احمدیوں کے والہانہ اخلاص و محبت کے نہایت مؤثر اور ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ آپ کی تقریر کے بعد محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے خطاب فرمایا آپ نے "خلافت ثانیہ کے موجودہ دور میں ہمارا فرض" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے انصار کو بتایا کہ موجودہ حالات میں خصوصی طور پر ان پر کیا ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں اور ان ذمہ داریوں کو انہیں کس طرح پورا کرنا چاہیئے۔

**تحریک جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان** آپ کی تقریر کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تقریر کے لئے سٹیج پر تشریف لائے۔ آپ نے "تحریک جدید کے کام کی وسعت" کے موضوع پر ایک مؤثر اور جامع تقریر کرتے ہوئے تحریک جدید کی اہمیت کو واضح فرمایا اور بتایا کہ اس تحریک کے ذریعے اکناف عالم میں اسلام کی تبلیغ قرآن مجید اور دیگر اسلامی لٹریچر کی وسیع اشاعت اور مساجد کے قیام کے ذریعہ کتنا عظیم الشان کام ہو رہا ہے۔ اس تحریک کے سلسلے میں احباب جماعت پر جو اہم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں آپ نے ان کی طرف بھی توجہ دلائی اور بالآخر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے . . . . . . . . .

- - - - - - - - - - -

- - - - - حضور ایدہ اللہ کے چند اہم ارشادات سنانے کے بعد آپ نے تحریک جدید کے دفتر اول کے تیسویں اور دفتر دوم کے بیسویں سال کے آغاز کا اعلان کیا اور احباب جماعت کو اس مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک فرمائی۔

**حضرت صدر محترم کا اختتامی خطاب** آخر میں صدر محترم حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے انصار سے ایک ولولہ انگیز خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے انصار کو ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف نہایت مؤثر انداز میں توجہ دلائی۔ آپ کی یہ تقریر اثر و جذب کی ایک خاص کیفیت سے معمور تھی

تقریر کے آغاز میں آپ نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے بتایا کہ "الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ" نے ملفوظات کی پانچویں جلد شائع کر دی ہے احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ اسے زیادہ سے زیادہ تعداد میں خریدیں اور اس سے استفادہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ اس کے بعد آپ نے بتایا انبیاء علیہم السلام کی جماعتوں میں ہمیں دو قسم کے نمونے نظر آتے ہیں جو دو انتہاؤں پر دلالت کرتے ہیں۔ ایک نمونہ وہ ہے جو حضرت موسےٰ علیہ السلام کی قوم نے دکھایا کہ اس نے فاذهب انت وربك فقاتلا انا ههنا قاعدون کہکر اپنی ذمہ داریوں سے بچنے کی کوشش کی۔ دوسرا نمونہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام نے دکھایا۔ جنہوں نے قربانی ایثار اور فدائیت کی ایسی شاندار مثالیں پیش کیں جو تاریخ عالم میں بے نظیر ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم صحابہ کرام کے مقدس نمونہ کو اپنائیں اور اسلام اور احمدیت کی خاطر شاندار قربانیاں پیش کرتے چلے جائیں ـــــ حضرت صاحبزادہ صاحب نے اپنی نہایت روح پرور تقریر کے بعد اختتامی دعا کرائی یہ دعا بھی رقت سوز اور گداز کی غیر معمولی کیفیت کی حامل تھی۔

اجتماعی دعا کے بعد آپ نے انصار اللہ کے نویں سالانہ اجتماع کے اختتام کا اعلان فرمایا اور انصار کو واپس جانے کی اجازت مرحمت فرمائی اور اس طرح یہ اجتماع جو اول سے آخر تک تزکیہ نفس اور تطہیر قلب کے لئے غیر معمولی سامان اپنے اندر رکھتا تھا۔ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

## دفتر دوم کو مضبوط تر کرنے کا جذبہ

محلہ دارالبرکات ربوہ کے زعیم صاحب کی طرف سے اطلاع ملی ہے کہ

"صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی تحریک کے پیش نظر جب اپنی عزیزہ بہن رضیہ ریحانہ کو بتایا گیا کہ دفتر دوم کے وعدہ جات کو بہت بڑھانے کی ضرورت ہے تو عزیزہ نے اپنے بھائی کی طرف سے دئے گئے انعام -/۵ روپے کو اسی وقت پیش کر دیا اور کہا کہ میں تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوتی ہوں۔"

قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو جزائے خیر عطا فرما کر روشن اور بابرکت مستقبل سے نوازے۔ اور ساری نئی پود کو خدمت دین کے جذبہ سے سرشار کر دے۔ آمین

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

## چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ اب بالکل نزدیک آ گیا ہے اس لئے اب چندہ جلسہ سالانہ بھجوانے میں مزید دیر نہیں کرنی چاہیئے۔ کیونکہ اخراجات کی ضرورت جلسہ کے انعقاد سے بہت پہلے شروع ہو جاتی ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد بھی یہی ہے کہ اس چندہ کو آخری وقت یعنی دسمبر تک ملتوی نہ کیا جایا کرے۔ بلکہ تمام سال اس چندہ کی فراہمی کے لئے جدوجہد جاری رکھی جائے۔ چنانچہ حضور نے ۱۹۴۳ء کی مجلس مشاورت کے موقعہ پر فرمایا تھا۔ کہ

"میرا تجربہ یہ ہے کہ سیکرٹریان مال چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق بہت کم تحریک کرتے ہیں۔ دراصل اس چندہ کا مطالبہ ہر ماہ کے چندہ عام کے ساتھ ہونا چاہیئے اور ہر ماہ مرکز میں چندہ عام کی ترسیل کے ساتھ اس چندہ (یعنی چندہ جلسہ سالانہ۔ ناقل) کے متعلق رپورٹ ہونی چاہیئے۔ جس سے معلوم ہو۔ کہ اس بارہ میں کیا کوشش کی گئی ہے"

پس جس طرح اس چندہ کی فراہمی ضروری اور لازمی ہے۔ اسی طرح ہر جماعت کیلئے لازم ہے۔ کہ وہ رپورٹ بھی بھجوائیں۔ جن جماعتوں نے ابھی تک ماہ اکتوبر کی رپورٹ نہیں بھجوائی۔ وہ اب بلا توقف یہ رپورٹ بھجوا دیں۔

(ناظر بیت المال)

## ٹنڈر مطلوب ہیں

۱۔ ڈیسک ۔ ۳'×۲'×۱۳'' گہرائی۔ فریم شیشم ٹاپ دیار

۲۔ بنچ ۔ ۳'×۱۱''×۱۷'' بلندی۔ خالص شیشم

لکڑی خشک۔ پختہ جس میں سفیدی اور گانٹھ نہ ہو (پالش عمدہ) آخری تاریخ ۱۰/۱/۶۴۔

ہیڈ مسٹریس نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ

## درخواستہائے دعا

۱۔ یہ عاجز آجکل کوئٹہ ملٹری ہسپتال میں داخل ہے ۱۷/ اکتوبر کو muscles کا operation ہوا ہے۔ اب رو بصحت ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد صحت کاملہ عطا فرما دے۔ (خاکسار محمد نصیب عارف ہیڈ کلرک ۱۲/ نرسری لائن کوئٹہ چھاؤنی)

۲۔ مکرم چوہدری نور احمد خان صاحب صدر حلقہ سول لائن لاہور کی اہلیہ محترمہ ایک عرصے بیمار ہیں۔ قارئین کرام دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالیٰ مکرم چوہدری صاحب کی اہلیہ کو جلد کامل صحت و تندرستی عطا فرمائے۔ (وکیل المال اوّل ربوہ)

۳۔ میرا بھانجہ عزیزم توصیف ان دنوں دماغی عارضہ کی وجہ سے راولپنڈی میں بیمار ہے۔ نیز میرے والد صاحب کی بھی صحت بہت کمزور ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (عذرا صوفی بنت سید محمد حسین شاہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سندھ ضلع لائل پور)

**زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔**

## تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

اس صدقہ جاریہ میں جن مخلصین نے دس روپیہ یا اس سے زائد حصہ لیا ہے۔ ان کے اسماء گرامی معہ ان کی مالی قربانیوں کے درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۵۴۱۔ محترمہ امۃ الکریم نصرت صاحبہ اہلیہ چوہدری ریاض احمد صاحب راولپنڈی — ۱۵-۰۰

۵۴۲۔ مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب سمال انڈسٹری گوجرانوالہ — ۵۰-۰۰

۵۴۳۔ مکرم ناصر نشاد احمد صاحب " — ۱۰-۰۰

۵۴۴۔ احباب جماعت احمدیہ گوجرانوالہ بذریعہ مکرم ملک محمد اکرم صاحب — ۱۳-۰۰

۵۴۵۔ " " " اوکاڑہ بذریعہ مکرم ماسٹر حاکم علی صاحب — ۲۱-۰۰

۵۴۶۔ مکرم محمد صالح صاحب کراچی — ۱۰-۰۰

۵۴۷۔ مکرم محمد احمد صاحب " — ۲۰-۰۰

۵۴۸۔ مکرم عجائب خاں صاحب " — ۱۴-۱۲

۵۴۹۔ مکرم حکیم انور حسین صاحب — ۱۵۰-۰۰

۵۵۰۔ احباب جماعت احمدیہ کراچی بذریعہ مکرم مرزا عبد الرحمٰن صاحب — ۲۰۵-۵۳

۵۵۱۔ مکرم سید محمد جمال صاحب سلیم شاہجہانپوری حیدر آباد (سندھ) — ۱۵-۰۰

۵۵۲۔ احباب جماعت احمدیہ بدوملہی بذریعہ مکرم خواجہ غلام مصطفیٰ صاحب — ۳۷-۰۰

۵۵۳۔ مکرم ڈاکٹر عبد الغفور صاحب زاہد میڈیکل آفیسر سرگودھا — ۲۰-۰۰

۵۵۴۔ مکرم ملک ڈاکٹر صدیق احمد صاحب مرحوم دیپالپور بذریعہ مکرم محمد شفیع صاحب نوشہروی۔ ربوہ — ۲۰-۰۰

۵۵۵۔ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر نور احمد صاحب بذریعہ " " " — ۱۰-۰۰

۵۵۶۔ مکرم حضرت قاضی محمد یوسف صاحب مرحوم بذریعہ مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ڈالنڈی کوئی — ۵۰-۰۰

۵۵۷۔ محترمہ زبیدہ خاتون صاحبہ اہلیہ محمود احمد صاحب ڈرافسمین جہلم — ۱۰-۰۰

۵۵۸۔ مکرم محمود احمد صاحب احمد نگر سٹوڈنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ — ۱۵-۰۰

۵۵۹۔ مکرم ملک مبارک احمد صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ — ۱۰-۰۰

۵۶۰۔ احباب جماعت احمدیہ لائلپور بذریعہ مکرم شیخ محمد یوسف صاحب — ۷۸-۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

## نتیجہ نصرت انڈسٹریل سکول

### امتحان ڈپلوما

اس سال چودہ لڑکیوں نے ڈپلوما امتحان دیا تھا۔ جن میں سے دو نے ڈبل ڈپلو کیا ہے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے تمام بچیاں اچھے نمبروں میں کامیاب ہوئی ہیں۔ اور نتیجہ سو فیصدی رہا۔ اس کے علاوہ دینیات میں بھی سب طالبات کامیاب ہو گئی ہیں اور اس میں بشریٰ ناہید فرسٹ۔ عطیہ بیگم سیکنڈ اور ثمینہ پروین تھرڈ ہے۔ (ہیڈ مسٹرس نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ)

| نمبر شمار | نام طالبات | حاصل کردہ نمبر | ڈویژن |
|---|---|---|---|
| ۱ | کلثوم اختر | ۲۰۳ | II |
| ۲ | انور خاتون | ۲۰۷ | II |
| ۳ | ثمینہ پروین (تھرڈ) | ۲۲۴ | II |
| ۴ | ارشاد چوہدری | ۲۰۱ | II |
| ۵ | امۃ الرشید | ۲۰۱ | II |
| ۶ | عطیہ بیگم | ۲۱۳ | II |
| ۷ | امۃ اللطیف (سیکنڈ) | ۲۲۹ | II |
| ۸ | امۃ المجیب | ۲۱۰ | II |
| ۹ | مقبول منیر | ۲۲۰ | II |
| ۱۰ | امینہ بیگم | ۲۱۳ | II |
| ۱۱ | بشریٰ ریحانہ (فرسٹ) | ۲۴۱ | I |
| ۱۲ | بشریٰ ناہید دختر اسلام خان (فرسٹ) | ۲۴۱ | I |
| ۱۳ | سلیمہ بیگم | پاس | |
| ۱۴ | قمر اسلام | پاس | |

# "طلبہ کے مظاہروں کے واقعات میں مبالغہ آمیزی سے کام لیا جا رہا ہے"

## عوام افواہوں پر یقین نہ کریں۔ طلبہ کی ہڑتال کے متعلق سرکاری اعلان

لاہور ۷ نومبر۔ کل لاہور میں کالجوں کے طلبہ کے مظاہروں اور پولیس کے ساتھ ان کے تصادم کے متعلق جو سرکاری اعلان جاری ہوا ہے اس کا متن حسب ذیل ہے۔

"آج صبح آٹھ بجے پنجاب یونیورسٹی کے احاطہ میں تقریباً آٹھ سو طلبہ اکٹھے ہوئے اور انہوں نے ایک جلسہ منعقد کیا۔ بعد ازاں ان میں سے بعض نے اسلامیہ کالج کی طرف رجوع کیا جہاں وہ کالج کے سٹاف اور طلبہ کے احتجاج کے باوجود زبردستی کالج کی حدود میں گھس گئے کالج کے طلبہ نے ان کی حمایت سے انکار کر دیا جس پر مظاہرین ضلعی حکام کو یقین دلایا کہ وہ کالج کی حدود کو خالی کرنا چاہتے ہیں اور وہ یونیورسٹی جائیں گے جہاں قرارداد میں منظور کرنے کے لئے ایک جلسہ منعقد کیا جائے گا۔ اسلامیہ کالج سے باہر نکلتے ہوئے ان طلبہ نے عمارت کی کھڑکیاں توڑ ڈالیں اور آہنی جنگلہ اکھاڑ دیا۔

یونیورسٹی پہنچ کر یہ طلبہ عجائب گھر کے بالمقابل فٹ پاتھ پر بیٹھ گئے اور ہٹنے سے انکار کر دیا جس سے ٹریفک میں رکاوٹ پیدا ہو گئی۔

دریں اثناء ڈیوٹی پر موجود مجسٹریٹ طلبہ کو لاؤڈ سپیکر پر خبردار کرتے رہے اور منتشر ہونے اور سڑک کو خالی کرنے کی ہدایت کرتے رہے جس کے جواب میں طلبہ نے مجسٹریٹ پر آوازے کسے اور ان کا منہ چڑایا۔ بعض طلبہ نے پولیس اور مجسٹریٹ کو روڑے مارنے شروع کر دئے۔ بارہا وارننگ دینے کے باوجود طلبہ منتشر نہ ہوئے تب پولیس کو اس غیر قانونی اجتماع کو منتشر کرنے کے لئے اشک آور گیس چھوڑنی پڑی اس پر یہ طلبہ یونیورسٹی کی حدود کے اندر چلے گئے اور انہوں نے وہاں سے پولیس پر خشت باری جاری رکھی جس سے پولیس کے چار آدمی زخمی ہو گئے۔ اس موقع پر یہ بھی دیکھا گیا کہ طلبہ کے علاوہ بعض دیگر عناصر بھی طلبہ کو اشتعال دلا رہے تھے کہ وہ قانون شکنی کریں اور پولیس پر اینٹیں پھینکیں۔ پولیس نے ۲۶ افراد کو جن میں بعض غیر متعلقہ بھی شامل تھے گرفتار کر لیا۔

ابھی صورت حال پر قابو نہیں پایا گیا تھا کہ طلبہ اور دیگر شرپسندوں نے یونیورسٹی بلڈنگ کی کھڑکیاں توڑ ڈالیں۔ یونیورسٹی املاک کو نقصان پہنچایا اور ایک شامیانے کو آگ لگا کر خاکستر کر دیا۔ اس شامیانے میں فنون لطیفہ کی ایک نمائش لگی ہوئی تھی۔ مظاہرین نے آج پھر وائس چانسلر کے دفتر پر حملہ بول دیا۔ اور بہت سارا فرنیچر توڑ پھوڑ دیا۔ نیز سٹاف کو بھی ہراساں کیا۔ چھ طلباء کو ان کی خشت باری کی بنا پر معمولی چوٹیں آئی ہیں۔ اور وہ میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

یونیورسٹی کی حدود میں ان ہنگاموں کے پیش نظر وائس چانسلر کے تدریسی شعبوں لاء کالج۔ ہیلی کالج آف کامرس اور اورینٹل کالج کو بدھ چھ نومبر سے ۴ روز کے لئے بند کر دیا ہے۔ تاہم امتحانات پروگرام کے مطابق جاری رہیں گے۔ ان امتحانات میں کسی قسم کی گڑبڑ کو روکنے کے لئے ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ عوام سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ افواہوں پر یقین نہ کریں۔ اور اس واقعہ کو جس مبالغہ آمیزی کے ساتھ بعض پارٹیاں اپنے ذاتی مقاصد کے لئے بیان کر رہی ہیں۔ اسے صحیح تسلیم نہ کیا جائے۔

## آئندہ انتخابات سال کے آخر میں ہوں گے

حیدر آباد ۷ نومبر۔ بنیادی جمہوری اداروں کے آئندہ انتخابات آئندہ سال اکتوبر یا نومبر میں شروع ہوں گے۔ اور سال کے خاتمہ سے پہلے مکمل ہو جائیں گے۔ اس امر کا انکشاف صوبائی وزیر خزانہ مسٹر محمد خان جونیجو نے کل نواب شاہ میں کیا۔ آپ نے بتایا کہ بنیادی جمہوریتوں سے متعلقہ صدارتی حکم کے بعض اسقام دور کئے جا رہے ہیں۔ بہرکیف انتخابات میں تاخیر نہیں ہوگی آپ نے بتایا کہ جنوبی علاقہ میں خواتین کے لئے میڈیکل کالج کے قیام کی تجویز حکومت کے زیر غور ہے۔ متعلقہ محکمہ کے غور و خوض کے بعد اس سلسلہ میں قطعی فیصلہ کیا جائے گا۔

## جزیرہ ہتیا کے باشندوں کا صدر ایوب کو تار

راولپنڈی ۷ نومبر۔ صدر ایوب نے مشرقی پاکستان کے جزیرہ ہتیا کے اس جذبہ کو سراہا ہے کہ انہیں بھارت کی جانب سے مقبوضہ کشمیر کو بھارت میں ضم کرنے کے اقدام اور بھارت سے مسلمانوں کے انخلاء پر زبردست تشویش ہے۔ جزیرہ کے باشندوں نے صدر ایوب کو اس سلسلہ میں ایک تار بھیجا تھا۔ آپ نے کہا ہے مجھے اس بات پر بہت خوشی ہوئی کہ مشرقی پاکستان کے دور دراز جزیروں کے باشندے بھی قومی مسائل میں دلچسپی لے رہے ہیں۔ آپ نے انہیں یقین دلایا کہ حکومت پاکستان بھارت کو ایسے تمام اقدامات سے باز رکھنے کی پوری کوشش کرے گی۔

## پاکستان کی خوشحالی و استحکام کی خاطر جدوجہد تیز کر دی جائے

خیرپور ۷ نومبر۔ صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے ایک بار پھر عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ پاکستان کی خوشحالی و استحکام کی خاطر اپنی جدوجہد تیز کر دیں۔ انفارمیشن ڈائریکٹوریٹ کی ایک رپورٹ کے مطابق صدر مملکت کل نواب شاہ سے ۴۲ میل دور سکرنڈ میں ایک جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔ صدر ایوب نے کہا کہ تمام پاکستانیوں کو چاہیئے کہ وہ پہلے کی نسبت زیادہ مستعدی سے اپنا کام کریں تا کہ ملک زیادہ خوشحال اور مضبوط و مستحکم ہو۔

## صدر ناصر اور ہیل سلاسی میں مذاکرات

قاہرہ ۷ نومبر۔ ایتھوپیا کے شہنشاہ ہیل سلاسی گزشتہ روز بغداد سے متحدہ عرب جمہوریہ کے تین روزہ دورہ پر یہاں پہنچے۔ دونوں ملکوں کے سربراہوں نے مراکش اور الجیریا کے مابین جنگ بندی کے معاہدہ پر بات چیت کی۔ جس کے بعد متحدہ عرب جمہوریہ کے وزیر اعظم علی صابری نے بتایا کہ دونوں سربراہ اس امر پر متفق ہیں کہ مراکش اور الجزائر کے متنازعہ فیہ مسائل کا پرامن حل ڈھونڈنے کے لئے کوشش جاری رکھنی چاہئیے۔

## پاکستان میں چار ٹیلی ویژن سٹیشن قائم کئے جائیں گے

لاہور ۶ نومبر مرکزی وزیر اطلاعات و تعلیم مسٹر اے۔ ٹی۔ ایم۔ مصطفےٰ نے کل یہاں بتایا کہ ملک میں چار ٹیلی ویژن سٹیشن قائم کرنے کے سلسلے میں تفاصیل طے کی جا رہی ہیں۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ آئندہ سال کے اوائل میں تمام ابتدائی امور طے ہو جائیں گے۔ وزیر اطلاعات کل ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے

## فرانس ہائیڈروجن بم کا ایٹمی تجربہ کرے گا

پیرس ۶ نومبر فرانسیسی حکومت نے ابھی تک ان خبروں کو غلط یا صحیح تسلیم نہیں کیا کہ اس نے گزشتہ ماہ صحرا میں ایک اور ایٹمی تجربہ کیا ہے، اطلاعات کے مطابق فرانس کا یہ اٹھواں تجربہ ہے، ان ایٹمی تجربات کو ہائیڈروجن بم کے تجربہ کا پیش خیمہ بیان کیا جاتا ہے جو فرانس چند برسوں میں بحر الکاہل کے علاقہ میں کرے گا، ایٹمی تجربات کا یہ سلسلہ فرانس نے دو سال پہلے بڑے رازدارانہ طریقے سے شروع کیا تھا۔

---

## اعلان نکاح

میرے چھوٹے بیٹے عزیزم سعید احمد خاں صاحب کا نکاح عزیزہ امینہ منظور سلمہا بنت چوہدری منظور احمد صاحب ربوہ کے ہمراہ مورخہ ۲۸/۱۰/۶۳ کو مولوی قمر الدین صاحب نے مسجد مبارک میں بعد نماز فجر پڑھا۔ اسی دن تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ وہ اس تعلق کو دونوں خاندانوں کے لئے باعث برکت و رحمت فرمائے۔ آمین۔

(محمد یوسف خان)

# ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

• لاہور ۷ نومبر۔ مرکزی وزیر تجارت مسٹر وحید الزمان نے بتایا ہے کہ پاکستان عنقریب مشرقی یورپ کے کئی کمیونسٹ ملکوں کے ساتھ لمبی مدت کے تجارتی سمجھوتے کرے گا اور بعض چیزوں کے بدلے ان ممالک سے بھاری مشینیں درآمد کرے گا۔ آپ راولپنڈی سے ڈھاکہ جاتے ہوئے کل یہاں اپنے مختصر سے قیام کے دوران اخبار نویسوں سے باتیں کر رہے تھے۔

ایک سوال کے جواب میں وزیر تجارت نے کہا کہ ملک میں سیمنٹ کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لئے ٹھوس اقدامات کئے جا رہے ہیں اور اس وقت ملک کے دونوں حصوں میں سیمنٹ کی جو قلت پائی جاتی ہے وہ چند ماہ میں دور ہو جائے گی آپ نے مزید بتایا کہ حکومت سیمنٹ کے نئے کارخانے لگانے کے علاوہ موجودہ کارخانوں میں پیداوار بڑھانے کے لئے اقدامات کر رہی ہے۔

• لاہور ۷ نومبر۔ حکومت مغربی پاکستان نے روزنامہ کوہستان کی اشاعت پر کل سے دو ماہ کے لئے پابندی لگا دی ہے۔ اس سلسلہ میں کل رات گئے کوہستان کے پرنٹر، پبلشر اور ملتان۔ لاہور اور راولپنڈی کے تینوں ایڈیشنوں کے ایڈیٹروں سے ایک حکم کی تعمیل کرائی گئی۔ یہ حکم مغربی پاکستان امن عامہ آرڈی ننس مجریہ ۱۹۶۰ء کی دفعہ چھ کے تحت جاری کیا گیا ہے۔ اسی حکم کے تحت تینوں جگہ کوہستان پرنٹنگ پریس کو کوئی اخبار، اشتہار کتاب یا کوئی دوسرا مواد چھاپنے کی بھی ممانعت کر دی گئی ہے۔ پرنٹنگ پریس پر بھی یہ پابندی دو ماہ کے لئے لگائی گئی ہے۔

• لاہور ۷ نومبر۔ مقامی پولیس نے کل روزنامہ کوہستان کے مینیجنگ ایڈیٹر مسٹر حامد محمود اور ایڈیٹر عالی رضوی کو گرفتار کر لیا۔ یہ گرفتاری امن عامہ برقرار رکھنے سے متعلقہ آرڈی ننس کی دفعہ سولہ کے تحت عمل میں لائی گئی ہے۔ ان پر طلبہ کے مظاہروں کے بارے میں غلط اور شرانگیز واقعات شائع کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ بعد کی ایک اطلاع کے مطابق کوہستان کے چیف ایڈیٹر مسٹر نسیم حجازی کو بھی کل راولپنڈی سے گرفتار کر لیا گیا۔ انہیں کل رات لاہور پہنچا دیا گیا۔

• ڈھاکہ ۷ نومبر مرکزی وزیر اطلاعات ونشریات مسٹر اے۔ ٹی۔ ایم۔ مصطفےٰ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ پاکستان کو مستحکم کرنے کے لئے اپنی زندگی میں اسلامی اصولوں کو اپنائیں۔

آپ نے کہا کہ پاکستان روزمرہ زندگی میں اسلامی اصولوں کو پروان چڑھانے اور اسلامی ثقافت کے فروغ کے لئے معرض وجود میں آیا تھا۔ مسٹر اے۔ ٹی۔ ایم مصطفےٰ یہاں کل صبح ہفتہ ثقافت کے افتتاح کے موقع پر تقریر کر رہے تھے۔

• پشاور ۷ نومبر۔ صوبائی وزیر تعلیم بیگم محمودہ سلیم نے طلبہ کے مظاہروں اور ان کے مطالبات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت پہلے ہی پنجاب یونیورسٹی آرڈی ننس میں ترمیم کرنے پر اظہار آمادگی کر چکی ہے۔ آپ نے طلبہ سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنا وقت سیاسیات کی بجائے تعلیم پر صرف کریں۔

• راولپنڈی ۷ نومبر۔ صدر محمد ایوب خاں کل ہوائی جہاز میں کراچی سے واپس یہاں پہنچ گئے۔ کراچی میں آپ نے مشائخ کانفرنس کا افتتاح کرنے کے علاوہ نواب شاہ میں بنیادی جمہوریتوں کے اراکین سے بھی خطاب کیا۔ آج صدر ایوب ڈھاکہ پہنچ جائیں گے جہاں وہ کنونشن مسلم لیگ کے کارکنوں کے ایک اجلاس میں شرکت کریں گے۔

• سیدو شریف ۷ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ صدر ایوب ۱۰ نومبر کو ریاست سوات کے چار روزہ دورے پر سیدو شریف پہنچ رہے ہیں صدر سیدو شریف میں آثار قدیمہ کے عجائب گھر کا افتتاح بھی کریں گے۔

---

## ضروری تصحیح

مورخہ ۷ نومبر کے الفضل میں صفحہ ۳ و ۴ پر محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی وہ تقریر جو آپ نے انصار اللہ کے سالانہ اجتماع میں مورخہ ۲ نومبر کو "حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی علالت اور دعا کی تحریک" کے موضوع پر فرمائی تھی، شائع ہوئی ہے۔ صفحہ ۴ کے پہلے کالم کے تیسرے پیرے میں جو دعائیہ فقرات درج ہیں ان میں ایک لفظ غلط شائع ہو گیا ہے اصل فقرہ یوں ہے:-

"تو ہماری کمزوریوں اور ناسپاسیوں کی وجہ سے اپنا دستِ رحمت ہم سے کھینچ نہ لے۔"

رحمت کی بجائے صحت کا لفظ شائع ہوا ہے جو درست نہیں۔ احباب تصحیح فرما لیں۔

(ادارہ)

---

# طلبہ نے پولیس اور ڈپٹی مجسٹریٹ پر پتھر برسائے اور گالیاں دیں

## لاہور میں طالب علموں کے مظاہروں کے بارے میں سرکاری اعلان

لاہور ۷ نومبر حکومت مغربی پاکستان نے کل یہاں طلبہ کے مظاہروں کے بارے میں مندرجہ ذیل پریس نوٹ جاری کیا ہے۔

وائس چانسلر نے یونیورسٹی کے تعلیمی شعبوں لاء کالج، ہیلی کالج آف امرس اور اورینٹل کالج کو بند کر دیا تھا۔ جس کے میدان اداروں میں پولیس کے مسلح دستے متعین کر دیئے گئے تھے۔ آج یونیورسٹی کا جو امتحان منعقد ہونے والا تھا۔ وہ پرامن طور پر ہوا اور امیدواروں کو امتحانات کے کنٹرولر کی شناخت پر یونیورسٹی کے احاطہ میں داخل ہونے کی اجازت دے دی گئی اسی طرح یونیورسٹی سٹاف کو رجسٹرار کی شناخت پر یونیورسٹی کے اندر آنے کی اجازت دی گئی۔ ان اداروں سے کسی واقعہ کی اطلاع نہیں ملی۔ تاہم طلبہ ایف سی کالج ایم اے او کالج، اسلامیہ کالج (سول لائنز) اور گورنمنٹ کالج میں جمع ہوئے۔ انہوں نے ہلڑ بازی میں حصہ لیا اور باہر متعین پولیس فورس اور مجسٹریٹ کو مغلظات سنائیں اور اینٹیں برسائیں۔ جب طلبہ نے جلوس نکالنے کی کوشش کی اور اداروں سے باہر نکل آئے تو معمولی لاٹھی چارج کر کے انہیں منتشر کر دیا گیا۔ اور ان کے راہنماؤں کو گرفتار کر لیا گیا طلبا یونیورسٹی گراؤنڈ میں ایک اجلاس منعقد کرنے کے لئے بھاری تعداد میں جمع ہوئے مگر انہیں بھی معمولی لاٹھی چارج کرنے کے بعد منتشر کر دیا گیا۔ اسی طرح لوہاری مال اور لٹن روڈ پر بھی طلبہ کے غیر قانونی اجتماعات کو اشک آور گیس اور لاٹھی چارج سے منتشر کیا گیا۔ خشت باری کے نتیجہ میں ایک فٹ کانسٹیبل محمد یونس نمبر ۳۸۹ جو ڈیوٹی پر متعین تھا شدید زخمی ہوا۔ طلبہ کی خشت باری میں ایک راہ گیر بھی اینٹ لگنے سے زخمی ہو گیا ہے جسے ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ بعد میں اس امر کی تصدیق ہوئی کہ یہ شخص اسلامیہ کالج کا بی۔ اے کا ایک طالب علم محمد سلیم تھا۔ فٹ کانسٹیبل محمد ادریس نمبر ۳۹۵۲ بھی اپنے فرائض ادا کرتے ہوئے اینٹ لگنے سے زخمی ہوا۔ جب طلبا کو منتشر کیا جا رہا تھا تو ایم۔ اے او کالج کے قریب ایک گھڑ سوار سپاہی بھی زخمی ہوا۔ اس کے علاوہ شدید نوعیت کے کسی حادثہ کی اطلاع نہیں ملی۔ کریسنٹ ہوسٹل میں مقیم طالب علم ناجائز طور پر ان دو کشتی کمروں میں داخل ہو گئے۔ جہاں پولیس کا عملہ موجود تھا انہوں نے ان کا سامان اٹھا کر نذر آتش کر دیا۔ یہ طلبہ پولیس کا ایک ریوالور اور بندوق بھی اٹھا لے گئے۔ میڈیکل کالج کے سامنے بعض طلبا جمع ہو گئے۔ مگر پولیس کی مداخلت پر وہ پرامن طریقہ سے منتشر ہو گئے۔ بعض طلبا کو اب گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کی تعداد ساٹھ رہی ہے۔ پولیس کے مسلح دستے متاثرہ علاقوں میں گشت کر رہے ہیں۔ اور صورت حال قابو میں ہے۔

# کوہستان نے طلبہ کے ہنگاموں کی غلط اور شرانگیز خبریں شائع کی ہیں

## کوئی شخص ہلاک نہیں ہوا۔ حکومت مناسب کارروائی کر رہی ہے۔ سرکاری اعلان

لاہور ۷ نومبر۔ طلبہ کے مظاہروں کے بارے میں بعض اخبارات میں شائع ہونے والی خبروں کے متعلق کل یہاں ایک پریس نوٹ جاری ہوا ہے۔ جس کا متن حسب ذیل ہے۔

روزنامہ کوہستان کے لاہور، راولپنڈی اور ملتان ایڈیشنوں میں آج صبح جو شرانگیز اور بے بنیاد خبریں شائع ہوئی ہیں کہ کل لاہور میں طلبہ کے ہنگاموں میں تین طلبہ ہلاک اور پچاس افراد زخمی ہوئے ہیں۔ حکومت نے ان کی سنجیدگی سے نوٹس لیا ہے کوہستان نے شرانگیز طور پر طلبا کو بھڑکانے کی کوشش کی ہے اور حکومت کی طرف سے کل کے ہنگاموں کے بارے میں جو پریس نوٹ جاری کیا گیا تھا کہ چند افراد کو معمولی چوٹیں آئیں ہیں اس کی صداقت کو مشکوک کیا گیا ہے۔ کل کے ہنگاموں میں کوئی طالب علم یا کوئی دوسرا شخص ہلاک نہیں ہوا۔ اخبارات کی طرف سے واقعات میں غیر ذمہ دارانہ طریق پر اور عمداً توڑ مروڑ کرنے کی ایسی کوششوں کو حکومت نظر انداز نہیں کرے گی۔ اس لئے حکومت مغربی پاکستان اس جھوٹی اور شرانگیز خبر کو شائع کرنے کے ذمہ دار افراد کے خلاف مناسب کارروائی کر رہی ہے۔ حکومت ایک بار پھر عوام سے درخواست کرتی ہے کہ وہ ایسی دروغ بیانی پر کان نہ دھریں جو بعض افراد سیاسی مقاصد کے زیر اثر گھڑتے ہیں۔

## کوئی طالب علم ہلاک نہیں ہوا

لاہور ۷ نومبر۔ کل یہاں ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ بعض مقامی اخبارات کی اس خبر میں کوئی صداقت نہیں ہے کہ منگل کے روز طلبہ کے ہنگاموں میں تین طلبہ ہلاک ہو گئے ہیں۔ یہ خبر بھی بالکل غلط ہے کہ ایک پولیس افسر نے ایک طالب علم کو گولی ماری۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴